رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | منگل ۲۱ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ ۱۳ وفا ۱۳۶۱ ہش ۱۳ جولائی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۵۶

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۱۲ وفا/جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت الرجی اور اس کے نتیجے میں خارش کی وجہ سے بدستور ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب کرام خصوصی درد اور توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کے بابرکت وجود کو اس بیماری سے نجات دے اور برکتوں سے معمور لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین۔

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس

ہمیشہ روزہ دار کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے

روزے کا یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی سیری کا باعث ہے

مریض اور مسافر ہونیکی حالت میں روزے رکھنے والا خدا کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے

"روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اُسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے۔ بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کے لیے تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لیے روزے رکھتے ہیں اور ترے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح و تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔"

(الحکم جلد ۱۱ نمبر ۲ مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء صفحہ ۹)

"روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے، لیکن روحانی گذارش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے اس میں کوئی شامل نہیں۔"

(بدر جلد ۱ نمبر ۱۰ مورخہ ۸ جون ۱۹۰۵ء صفحہ ۲)

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہِ صیام میں روزے رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو۔ بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔"

(بدر جلد ۶ نمبر ۴۲ مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۷)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
کا اڑتیسواں سالانہ اجتماع
۱۵-۱۶-۱۷ اخاء/اکتوبر ۱۳۶۱ ہش ۱۹۸۲ء کو منعقد ہو رہا ہے
(منتظمہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی صحت کے متعلق انگلستان سے اطلاع ملی ہے کہ تاحال بیماری کی کیفیت وہی ہے۔ علاج ہو رہا ہے لیکن سوجن وغیرہ میں افاقہ نہیں۔ احباب درد دل سے محترم صاحبزادہ صاحب کی صحتِ کاملہ کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے آمین

ڈاکٹر لطیف احمد قریشی فضل عمر ہسپتال ربوہ

- کچھ عرصہ سے خاکسار کے دونوں گھٹنوں میں شدید قسم کا درد ہے اٹھنے اور بیٹھنے میں سخت دقت پیش آتی ہے البتہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ چلنے پھرنے میں درد نہیں۔

خاکسار اپنے جملہ بزرگوں بہنوں اور دوستوں کی خدمت میں مؤدبانہ التماس کرتا ہے کہ وہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اپنی مخلصانہ دعاؤں میں خاکسار کو ضرور یاد رکھیں اور دعا کریں کہ قادر مطلق خدا تعالیٰ مجھے کام کرنے والی صحت مند زندگی عطا کرے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بڑھ چڑھ کر خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(خاکسار گیانی عباد اللہ مینجر الفضل ربوہ)

- مکرم محمود انور صاحب خوشنویس ادارہ الفضل کے ہاں مورخہ ۶ جولائی ۱۹۸۲ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت "مبشر احمد" رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ نومولود کو صحت والی لمبی عمر سے نوازے خادم دین بنائے اور والدین اور سب کے لیے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ادارہ)

درجہ خامسہ

جامعہ احمدیہ کے طلبہ حاضر ہوں

درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ کے جملہ طلباء عید کے معاً بعد جامعہ احمدیہ میں حاضر ہوں اور اپنے مقالہ کی تیاری کریں اور اپنی حاضری کی رپورٹ دفتر میں کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اندریں وقتِ مصیبت چارہ ہائے بیکساں

جُز دعائے بامداد و گریۂ اسحار نیست

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے سے دو سال قبل ۱۹۸۰ء میں ۲۹ رمضان المبارک کو دُعا کی اہمیت و ضرورت پر جن رقت آمیز اور معنی خیز جذبات کا اظہار کر کے پُرسوز اجتماعی دُعا کی تحریک فرمائی وہ ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے (ادارہ)

رمضان المبارک کے آخری اوقات میں طبیعت میں عموماً یہ گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے کہ ہم اس مبارک مہینے کی برکتوں سے کچھ پا بھی سکے یا نہیں۔ اور ایک عارف باللہ بزرگ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے الفاظ میں کچھ اس قسم کے حسرت ناک احساسات پیدا ہوتے ہیں کہ یہ موسمِ بہار بھی کہیں خالی ہی نہ گذر گیا ہو۔ آپ ان جذبات کا بڑے پُر درد انداز میں اس طرح اظہار فرماتے ہیں کہ اسے :

غنچے کھلے خزاں گئی۔ گُل خندہ زن ہوئے
گلشن بھرے ہوا چلی۔ تازہ چمن ہوئے
نرگس گلاب یاسمین و نسترن ہوئے
دل کی کلی مگر نہ کھلی بے سجن ہوئے
اب کے بھی دن بہار کے یونہی گزر گئے

تم نے تو ہر بہار میں پوری کی اپنی بات
فرمایا جو زبان سے اس کو دیا ثبات
گو سر پٹکتے ہم بھی رہے اپنے نجات
پر گوہرِ مراد نہ آیا ہمارے ہاتھ
اب کے بھی دن بہار کے یونہی گذر گئے

پچھلا حساب گرچہ نہ بیباق تھا ہوا
امسال پھر بھی عہد یہ تھا ہم نے کر لیا
بعد از خزاں یہ قرض کریں گے سبھی ادا
افسوس یہ کہ بار یہ بڑھتا چلا گیا
اب کے بھی دن بہار کے یونہی گزر گئے

کیا پوچھتے ہو حالِ دلِ پائمال کا
دلبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا وصال کا
پر رُعبِ حُسن دیکھا جو اُس پُر جلال کا
پھر حوصلہ ہی پڑ نہ سکا اس سوال کا
اب کے بھی دن بہار کے یونہی گزر گئے

پس آخری لمحات میں اپنی گھبراہٹ کے نتیجہ میں انسان یہ چاہتا ہے کہ ان چند باقی گھڑیوں سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کر لے۔ یہی وجہ ہے کہ نظامِ جماعت کی طرف سے اس اجتماعی دُعا کا انتظام کیا جاتا ہے جس کے لئے ہم آج یہاں اکٹھے ہوئے تا کہ من حیث الجماعت خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کریں۔

دُعا کا بہترین طریق

آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قبولیت دُعا کا جو گُر سکھایا ہے اس کے مطابق ہمیں عمل کرنا چاہیئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ پہلے ذاتِ باری تعالیٰ کی حمد و ثناء کی جائے پھر اس نبی یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے پھر جو چاہے انسان اپنے ربّ سے مانگے۔

پس آیئے! ہم سب سے پہلے تسبیح و تحمید کریں اور اپنے ربّ کی کبریائی بیان کریں اور سب جہانوں کے پالنے والے ربّ کی حمد و ثناء کریں۔

ہم اُس کی ربوبیت کے گیت گائیں، اس کی رحمانیت کے راگ الاپیں، اس کی رحیمیت کے قدموں پہ نثار ہوں، اس کے حُسن کا ایسا ذکر کریں کہ دل کی گہرائی سے اُس کی محبت کے چشمے پھوٹ پڑیں۔

پھر اس کی مالکیت کا تصوّر دل پر جمائیں اور محسوس کریں کہ وہی فیصلہ کے دن کا اور ہر انجام کا مالک ہے۔ کوئی چیز نتیجہ پیدا نہیں کر سکتی مگر اُس کے حکم سے کوئی عمل پھل نہیں لاتا مگر اُس کے اذن سے۔ کوئی کوشش کارگر نہیں ہوتی مگر اس کے کرم کے نتیجہ میں ہم اُس کے حضور مٹی ہو جائیں اور جو کچھ ہمیں بظاہر اپنا نظر آتا تھا اُس سے ہاتھ خالی کر بیٹھیں اور تہی دست فقیر کی طرح جس کے پاس سوال کے سوا کچھ بھی نہ ہو، اُس کے آستانہ پر جُھک جائیں۔ اور درود بھیجیں اس محسنِ انسانیت پر جس کی گریہ وزاری اور آہ و بکا نے وہ معجزہ دکھایا کہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت اور رحیمیت اور مالکیت کی صفات گھنگور گھٹاؤں کی طرح کُل عالمین پر چھا گئیں اور اُن گھٹاؤں سے قرآن کا پانی برسا اور وہ آبِ حیات اُترا جس نے لاکھوں کروڑوں مردوں کو زندہ کر دیا۔ پھر زندوں کو حیاتِ جاوداں بخشی اور رحمت کے ابدی سرچشمہ سے ہمکنار کر دیا۔

ہم درود بھیجیں اُس رسولؐ پر جس کے احسانات اَن گنت ہیں۔ جس کی رحمت تمام جہانوں پر وسیع ہے۔ جس نے ہمیں تعلیم دی اور انگلی پکڑ کر قدم قدم چلنا سکھایا۔ جس نے انسانی زندگی کے ہر پہلو کے لئے ایک پاک اور روشن نمونہ چھوڑا۔ جس نے ہمیں تہذیب دی۔ جس نے ہمیں ادب سکھایا۔ جس نے ہمیں ایک وحشیانہ حالت سے انسان بنا دیا اور کھلی کھلی گمراہی سے نکال کر روشن فضاؤں میں نکال لایا۔ اُس نے اپنے ربّ کی آیات ہم پر اس طرح تلاوت کیں کہ کبھی تو اس کی خشیت اور ہیبت سے لرز کر دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے اور کبھی اس کی محبت کی گرمی سے پگھل کر وہ آنکھوں کی راہ سے بہنے لگے۔

اُس نے گنہگار دلوں کو پاک کیا اور پاک تعلیم کا رنگ اُن پر چڑھایا۔ پھر حکمت اور معرفت کی شرابِ طہور سے انہیں لبالب بھر دیا۔

ہماری کوئی نیکی نہیں جو اُس کے سوا ہم نے کسی سے سیکھی ہو۔ ہماری کوئی ادا نہیں جو دلربائی میں کسی اور کی محتاج بنی ہو۔

وہ کامل نبیؐ، ہمارا محسن، ہمارے ماں باپ کا محسن۔ ہماری اولاد کا محسن۔ اوّلین کا محسن اور آخرین کا محسن۔ امیروں کا محسن اور غریبوں کا محسن۔ اُن کا محسن جو اپنے ماں باپ کے سائے تلے رہتے ہیں اور ان کا محسن جو اپنے ماں باپ کے سائے سے محروم ہیں۔ اُن عورتوں کا محسن جن کے سہاگ سلامت ہیں اور گھر رستے بستے ہیں اور ان حرماں نصیبوں کا محسن جن کے خاوند اُن سے جدا ہو گئے یا جو اپنے خاوندوں سے جُدا کر دی گئیں۔ اُن کا محسن جن کی زندگی دوستوں اور مہربانوں کی رفاقت سے پُر رونق ہے اور ان کا محسن جن کی زندگی میں تنہائی کی تلخیوں کے سوا اور کچھ نہیں۔ وہ جو تونگروں کا بھی محسن ہے اور مفلسوں کا بھی۔ اُن کا بھی جو اپنے اموال دوسروں پر خرچ کرتے ہیں اور اُن کا بھی جو قرضوں اور چٹیوں تلے دبے پڑے ہیں اور جن کا بال بال پریشانیوں میں بندھا ہوا ہے۔

ہاں وہی محسن جن کے احسان کا سایہ صحتمندوں پر بھی دراز ہے اور بیماروں پر بھی۔ دُکھوں میں سسکنے والوں پر بھی اور بے بسوں اور معذوروں پر بھی جو اُمیدوں کی دُنیا میں بس رہے ہیں اور اُن پر بھی جو مایوسیوں کے سمندر میں چند سانسوں کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔

وہ اپنوں اور غیروں کا محسن۔ وہ دوستوں اور دشمنوں کا محسن۔ کالوں اور گوروں کا مشرقی اور مغربی کا وہ محسنِ اعظم۔ آیئے! ہم اس پر پگھلے ہوئے گداز دلوں کے ساتھ درود بھیجیں اور دعا کریں اس کے دین کی عظمت اور غلبے کے لئے اور اُن سب کے لئے جو اُس کی نصرت پر کمربستہ ہیں۔ ہم دُعا کریں احمدیت کے لئے کہ جس کی زندگی اور قوت اور شوکت کے ساتھ ہی اسلام کی زندگی اور قوت اور شوکت وابستہ ہو چکی ہے۔ اور دُعا کریں اپنے قافلہ سالار اور محبوب امام کے لئے جس کی قیادت میں ہم خدمتِ اسلام کی نئی نئی راہوں کی طرف بلائے جا رہے ہیں .....

ہمیں چاہیئے کہ ہم تمام عالمِ اسلام کے لئے دُعا کریں اور اپنے رب کے حضور التجا کریں کہ عشقِ رسولؐ کے سب دعویداروں کو اپنی امان میں رکھ اور تمام مسلمانوں کو ان ہولناک عالمی خطرات سے محفوظ و مامون رکھ جن کا مہیب سایہ اُفقِ مشرق پر بھی لہرا رہا ہے اور اُفقِ مغرب پر بھی لہرا رہا ہے۔

اے خدا! تو عالمِ اسلام کے قلب و جگر مکہ اور مدینہ کی حرمت اور ناموس کی حفاظت فرما اور ہر اس دشمن کو خائب و خاسر اور ناکام و نامراد کر دے جو ان مقدس بستیوں کی بے حرمتی کے بدارادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے نکلے۔ اے خدا! اس خاک پر رحم فرما جو حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم چومتی رہی ہے۔

ہم دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائیوں کو ہدایت دے اور ہماری طرف سے اُن کے دل کی ہر بدظنی صاف کر دے اور ہمارے لئے ان کے دل نرم فرما دے۔ اور وہ یہ جان لیں کہ آج روئے زمین پر اُن کا ہم سے زیادہ کوئی سچا ہمدرد اور خیر خواہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اسلامی تعلیم اور اسلامی قدروں کو سمجھنے اور اُن پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور وہ نورِ قلب عطا فرمائے جس کے بغیر انسان ہدایت کو پا نہیں سکتا۔

آیئے! ہم دُکھی انسانیت کے لئے دُعا کریں جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سے دُور دن بدن پہلے سے بڑھ کر پریشانیوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہوتی جا رہی ہے اور جس کا اخلاقی بدن اس طرح زخموں سے گلا پڑا ہے جیسے وہ کوڑھی جس کے ناسور ہڈیوں سے آر پار ہو چکے ہوں اور بوسیدہ گلے سڑے اعضاء جھڑنے لگیں۔

ہم دُعا کریں سلسلہ کی ان سب تنظیموں کے لئے جو غلبہ اسلام کے عظیم تر کی خاطر اپنے اپنے دائرہ اور اپنی اپنی توفیق کے مطابق کام کر رہی ہیں۔ سب کارکنان کے لئے جو اس خدمت پر مامور ہیں کہ ان تنظیموں کو کامیابی اور صحت کے ساتھ چلانے میں کوشاں رہیں۔ ہم اپنے واقفینِ زندگی بھائیوں کے لئے دُعا کریں جو اندرونِ وطن یا بیرونِ وطن اپنے بیوی بچوں کے ساتھ یا ان سے جدا ہو کر خدمتِ دین میں مصروف ہیں اور کامل خلوص اور تسلیم و رضا کے ساتھ اپنی ساری زندگی اپنے رب کے حضور پیش کر چکے ہیں۔

ہم دُعا کریں اُن کے لئے اور اُن کے اہل و عیال کے لئے اور اُن کے ایمان کے لئے، اُن کے اخلاص کے لئے، ان کی استقامت کے لئے اور یہ کہ وہ ہر قسم کی ابتلاؤں اور ٹھوکروں سے بچائے جائیں۔

ہم دُعا کریں کہ خدا خود اُن کا سہارا ہو جائے، ان کی صحت و عافیت اُن کی خوشیوں کا ضامن ہو۔ ان کی کوششوں میں برکت دے۔ اُن کی زبان اور قلم میں تاثیر پیدا کرے اور ایسے نیک اعمال کی توفیق بخشے جو مقبولِ بارگاہ ہوں اور ان سے ہمیشہ عفو اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور اس بات پر نظر فرمائے کہ اپنے گناہوں اور کمزوریوں کے باوجود جیسے بھی وہ ہیں اپنے ربّ کی آواز پر اس کے حضور حاضر تو ہو گئے۔

پس اے خدا! تو اُن پر رحمت کی نظر فرما۔ تیرے سوا کون ہے جو بدیوں سے پاک ہے مگر وہی جسے تو خود اپنی تقدیس سے پاک کرے۔ کون ہے تیرے سوا جو کامل ہے مگر وہی جسے تو اپنے فضل سے کسی نوع کا کمال بخشے۔ تو ہمارا مولا ہے۔ تیرے سوا کوئی مولا نہیں۔ تیرا در چھوڑ کر ہم جائیں تو کہاں جائیں۔ پس ہمیں ردّ نہ فرما اور اس در سے دھتکار نہیں۔ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما کہ تیرے سوا اور کوئی بخشنے والا نہیں۔

آیئے ہم دُعا کریں اُن سب احمدی احباب کے لئے اور بہنوں کے لئے جو اپنا مال اور وقت خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کے لئے، اُن کے والدین کے لئے، اُن کی اولادوں کے لئے، ان کے اعزہ و اقارب کے لئے، اُن کی دین و دنیا کی حسنات اور بخشش اور انجام بخیر کے لئے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنے فضلوں اور رحمتوں کی بارشیں برسائے۔

..... ہم ان کی استقامت کے لئے دُعا کریں اور اُن کی مشکلات اور مصائب کے دور ہونے کی دُعا کریں۔

پھر ہم اُن مظلوموں کے لئے دُعا کریں جو محض ایمان کے جرم میں ناحق جیلوں میں ٹھونسے گئے اور معصوم ہو کر مجرموں کا سا سلوک کئے گئے اور آزادی کے جائز حق سے محروم کر دیئے گئے اور ان شہیدوں کے لئے دُعا کریں جنہوں نے جان دے کر اپنی صداقت اور ایمان کی گواہی دی۔ اور اُن پسماندگان اور اُن کی بیواؤں اور اُن یتیموں کے لئے دُعا کریں جو محض راہِ حق میں یتیم بنائے گئے۔ اور اُن سب کے لئے دُعا کریں جنہیں ان شہداء کی جدائی شاق گزرتی ہے اور بے چین رکھتی ہے۔

ہم سب حکام کے لئے دُعا کریں جن کے سپرد دُنیا کے کسی بھی خطہ میں زمامِ حکومت سونپی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں انصاف کے ساتھ اور رحم اور شفقت کے ساتھ حکومت کی توفیق بخشے۔ اور سب دُنیا کے محکوموں کے لئے دُعا کریں کہ اُن کو ظالم حکام کے ظلم سے نجات بخشے اور اُن کے قہر سے اپنی پناہ میں رکھے۔

آیئے ہم درود بھیجیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی آل پر اور آپ کے فرزندِ جلیل پر اور آپ کی روحانی اور جسمانی اولاد کے لئے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ حق پر قائم رکھے اور شامتِ اعمال سے بچائے اور اپنی رضا کی راہوں پر قدم مارنے کی توفیق بخشے۔ اُن کے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائے اور ہمیشہ عفو اور مغفرت کا سلوک کرے اور ان کے اعمال کی اصلاح کرے اور اُنکے دلوں کو پاک کرے۔

آیئے ہم دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے لئے اپنے بندوں کے دلوں میں بھی نرمی اور رأفت کے جذبات پیدا کرے اور ان کی کمزوریوں کو دیکھ کر ان کے دلوں میں نفرت اور غضب کے جذبات پیدا نہ ہوں بلکہ حضرت اقدس ..... کے احسانات کو یاد کر کے وہ اُن سے رحم اور شفقت کا سلوک کریں۔ وہ اُن کے اصلاحِ احوال کے لئے دردمندانہ دُعائیں اور نیک، ہمدردانہ اور پُرخلوص نصیحت کے ذریعہ وہ ان کی اصلاح کی کوشش کریں۔

آیئے ہم حضرت اقدس ..... کے اصحاب کی لمبی صحت و عافیت والی اور برکتوں اور خوشیوں سے معمور زندگی کے لئے دُعا کریں اور حضور ..... کی میشر اولاد میں سے اس آخری نشانی کو بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں جو "نسلِ ستیدہ" میں سے آج ہمارے درمیان اکیلی رہ گئی ہیں اور جن کا نام امۃ الحفیظ بیگم ہے۔ یہ وہ وجود ہے جس پر بچپن میں حضرت اقدس ..... کے پیار کی نظر پڑتی رہی اور محبت اور شفقت اور رحمت اور برکت کے ساتھ آپ نے انہیں بارہا مس فرمایا۔

آیئے! ہم دُعا کریں دنیا کے سب مظلوموں اور مجبوروں اور مقہوروں کے لئے۔ بیواؤں کے لئے اور یتیموں کے لئے۔ تنہا اور بے سہارا لوگوں کے لئے۔ مختلف عوارض اور تکلیفوں میں مبتلا بیماروں کے لئے۔ غریبوں اور مفلسوں اور ناداروں کے لئے۔ قرضوں کے دبے ہوئے بے بسوں کے لئے۔ اُن کیلئے جو تلاشِ معاش میں سرگرداں ہیں۔ ان کے لئے جو اولاد کی برکت سے محروم ہیں۔ اُن کے لئے جو حسناتِ آخرت کے علاوہ حسناتِ دُنیا کے بھی خواہاں ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن پر دینی اور دُنیاوی ترقیات کی راہیں کشادہ کرے اُن کے لئے جو مقدمات میں گرفتار ہیں خدا تعالیٰ اُن کو عزت کے ساتھ رہائی بخشے۔ اُن طالب علموں کے لئے بھی دُعا کریں جو مختلف امتحانات دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُن کی کمزوریوں کو دور فرمائے اور دماغوں کو روشن کرے اور علم و معرفت کے وہ خزانے عطا کرے اور ان دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت اقدس ..... نے اپنے غلاموں کے حق میں کی ہیں۔

ہم دُعا کریں سب قسم کے مہجوروں کے لئے جن کو اپنے پیاروں کا فراق بے قرار اور بے چین رکھتا ہے خواہ وہ اس زندگی کی عارضی جدائی کا شکار ہوں یا موت نے اُن کے اور اُن کے پیاروں کے درمیان ایک گہری اور اجنبی فصیل حائل کر رکھی ہے۔

ہم اپنے زندوں اور مُردوں، بڑوں، اور چھوٹوں کے لئے دُعا کریں۔ اپنے مردوں اور عورتوں اور بوڑھوں اور بچوں کے لئے دُعا کریں۔ اور دُعا کریں کہ خدایا ہم تو عاجز اور کم علم اور بھولنے والے اور جلد تھکنے والے بیکار سے بندے ہیں۔ اے آقا! تو ہم پر رحم فرما۔ اے رب! ہماری ناقص دُعاؤں کو مکمل کر دے اور وہ بھی ہمیں دے جو ہمیں مانگنا چاہیئے تھا اور نہیں مانگا اور غلط اور بیکار دعاؤں کے شر سے بھی ہمیں محفوظ رکھ۔

..... ہم دُعا کریں کہ اے ہمارے آقا! ہم پر رحم فرما اور ایسا کرم کر کہ احمدیت (چودھویں) صدی کی دہلیز سے دوسری صدی کے صحن میں سرنگوں ہو کر نہ گزرے بلکہ سربلند اور سرخرو ہو کر گزرے۔ ہاں ہماری روحیں تیرے حضور جھکی ہوئی اور سجدہ ریز ہوں اور ہماری پیشانیاں تیرے قدموں میں خاک آلودہ ہوں اور آنکھیں اشک ریز لیکن دل غلبۂ اسلام کے نظارے سے پُرسرور ہوں، سینے ٹھنڈے ہوں۔

آخری امر جو دُعا سے پہلے اور دعا کے دوران ہمیں ملحوظ رکھنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ہم میں سے کچھ تو وہ ہیں جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزوں اور عبادتوں اور نیکیوں کی توفیق پاتے رہے اور کچھ وہ ہیں جو مجبوریوں یا غفلت کی بناء پر رمضان المبارک کی خاص برکتوں سے محروم رہے۔ یاد رکھیں کہ نیکیوں کی توفیق پانے والوں کے لئے فخر کا کوئی موقع نہیں بلکہ اُن کو عجز اور انکسار میں پہلے سے بہت بڑھ جانا چاہیئے۔ اُن کی دُعا یہی ہونی چاہیئے کہ اے ہمارے رب! ہمارے اعمال گندے اور ناقص اور طرح طرح کی روحانی بیماریوں کے کھائے ہوئے بوسیدہ اور بیکار تھے۔

ہم اپنے اعمال کا واسطہ دے کر نہیں بلکہ تیرے فضل و کرم کا واسطہ دے کر عرض کرتے ہیں کہ ہم خالی ہاتھ نہ لوٹیں۔ ہم تو محض سوالی اور بھکاری اور فقیر ہیں ہم تجھ پر کوئی حق بھی نہیں رکھتے مگر یہ کہ تو نے ہی ہمیں پیدا کیا۔ تو ہی ہمارا خالق ہے۔

ہم پر کرم فرما۔ ہم پر رجوع برحمت ہو۔ ہم نیکیوں سے اپنے آپ کو اسی طرح محروم اور تہی دست محسوس کرتے ہیں جو مجبوریوں یا غفلتوں کا شکار تھے۔ پس آج ہم تیرے دربار میں ایک ہی صف میں تہی دست کھڑے تیری رحمت کی دہائی دیتے ہیں کہ ہمیں بخش دے اور تجھے تیرے ہی اُس اعلانِ عام کا واسطہ دیتے ہیں جو زبانِ محمدؐ پر تو نے جاری کیا کہ:-

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط

کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جانا، وہ تو سارے کے سارے گناہ بخش دیا کرتا ہے۔ وہ بڑا ہی بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(بشکریہ: ماہنامہ خالد جون ۱۹۸۲ء صفحہ ۵ تا ۱۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رشتہ کے انتخاب کے بارے میں قرآنی ہدایات

مکرم رفیق احمد صاحب نعیم ـــــ ڈیرہ غازیخان

خاندانی معاشرتی زندگی کا پہلا ادارہ ہے جہاں سے افراد کی تعلیم و تربیت کی ابتداء ہوتی ہے جس کی بنیاد مرد و عورت کی رفاقت سے پڑتی ہے اسلام نے اس رفاقت کا ذریعہ نکاح ٹھہرایا ہے اور اس رشتہ کے ساتھ بہت بڑی تقدیس و احترام کا تصور وابستہ کیا ہے۔ اس کے لیے احصان کا لفظ اختیار کیا ہے جس کے معنی محفوظ کرنا۔ قلعہ بند کرنا ہے۔ گویا نکاح ایک قلعہ ہے جس میں آجانے سے انسان اپنے اخلاق کو آوارگی اور پراگندہ نظری سے بچا سکتا ہے۔

اس اعلیٰ مقصد کے حصول کے لیے رشتہ کے انتخاب کے وقت بہت سی باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے جس میں سے ایک وہ اعتقادی اختلاف ہے جو انبیاء کی آمد سے پیدا ہوتا ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس طرح فرمایا ہے۔

"کان الناس امۃ واحدۃ فبعث اللہ النبیین مبشرین و منذرین

(بقرہ ۲۱۴)

سب لوگ ایک ہی خیال و اعتقاد کے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مبشر اور منذر بنا کر مبعوث فرمایا۔"

دراصل انبیاء کے مبعوث ہوتے ہی شرارِ بولہبی چراغِ مصطفوی سے برسرِ پیکار ہو جاتا ہے خیر و شر کی آویزش شروع ہو جاتی ہے۔ دنیا حق و باطل کی رزمگاہ بن جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کی قوت ارادی ماحول سے اس قدر مغلوب ہوتی ہے کہ ان کی اصلاح دشوار ہو جاتی ہے اور اس طرح ماننے والوں اور انکار کرنے والوں کے درمیان اصولی اختلاف رونما ہو جاتے ہیں پھر اس کے بعد تمام سابقہ دوستیاں رشتے، اور رازداریاں ختم ہو جاتی ہیں ایک گونہ انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ نئی زمین ہوتی ہے اور نیا آسمان ہوتا ہے۔ اس طرح ایک نیا خاندان جنم لیتا ہے ان کا یہ رشتہ ہر دوسرے انسانی رشتے سے بالاتر ہوتا ہے۔ صحابہ کا نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ انہوں نے زندگی کے کسی بھی موڑ پر اقربا پروری اور دوستی کا لحاظ کرتے ہوئے اصولوں کا سودا نہیں کیا۔ جنگ ہوئی تو کسی صحابی نے یہ نہ سوچا کہ میرے مدمقابل، باپ بیٹا یا بھائی ہے۔ ان کی تلواریں مسلمانوں کے سوا سب کے لیے خون آشام تھیں وہ کفار کے لیے اشداء اور اپنوں کے لیے رحماء تھے۔ عبداللہ ابن ابی سلول نے جو منافقوں کا سردار تھا غزوہ مصطلق کے موقعہ پر مسلمانوں کو لڑوانے کے لیے یہ کہا تھا کہ

لیخرجن الاعز منھا الاذل۔

اس کے مومن بیٹے کو اس بات کا علم ہو گیا۔ جب لشکر واپس مدینہ لوٹا تو وہ دوڑ کر مدینہ کے دروازے پر آگیا اور تلوار سونت کر کھڑا ہو گیا۔ اپنے باپ سے کہا اونٹ سے اترا اور سب کے سامنے بلند آواز سے کہہ کہ مدینہ کا سب سے معزز آدمی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سب سے ذلیل میں ہوں ورنہ تمہارا سر قلم کر دونگا۔ عبداللہ ڈر گیا اور سب کے سامنے یہ بات کہی تب بیٹے نے اسے مدینہ میں داخل ہونے دیا۔ (سیرۃ الحلبیہ)

یہ وہ جذبہ تھا جو بعثت محمدیؐ کے باعث ان کے اندر پیدا ہو گیا تھا۔

اس زمانہ میں جب مسلمان بے باہمی اختلاف و افتراق کی وجہ سے بے شمار نقصان اٹھا چکے۔ بدرسوم کا شکار ہو گئے۔ اسلامی روح ان سے نکل گئی تو اللہ تعالیٰ نے امراض روحانیہ کے علاج کے لیے ایک مسیحا مبعوث فرمایا:۔

حضرت اقدس کی بعثت کا مقصد ہی یہ تھا کہ حقیقی مومنوں اور نااہل مومنوں کے درمیان امتیاز پیدا دیئے جائے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

"ما کان اللہ لیذر المؤمنین علیٰ ما انتم علیہ حتیٰ یمیز الخبیث من الطیب۔ وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء۔

یہ ممکن ہی نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اچھے اور برے ایمانداروں میں تمیز کئے بغیر چھوڑ دیتا یا کسی کو غیب کی خبریں دیتا (ایسی باتوں کے لیے اس کا طریقہ یہ ہے کہ) وہ کوئی رسول مبعوث فرماتا ہے۔" (آل عمران ۱۸۰)

چنانچہ حضرت اقدس نے اپنے اردگرد سعید روحوں کو جمع فرمایا تاکہ فرقان قائم رہے۔ وہ خود فرماتے ہیں:۔

"سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ پھر ایک فرق قائم کر دیگا۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص۶۶)

اس امتیاز کو زندگی کے ہر شعبہ میں قائم رکھنا ہر احمدی پر لازم ہے۔ اس کے لیے قرآن مجید میں بہت سی ہدایات موجود ہیں۔

۱۔ پہلی ہدایت:۔ فرمایا۔

"لا یتخذ المومنون الکافرین اولیاء من دون المومنین۔

یعنی مومن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں۔" (آل عمران ۲۹)

گویا دوستی کے لیے ایمان بالمہدی ضروری شرط ہے۔ کسی احمدی کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی غیر از جماعت دوست کو اتنا گہرا دوست بنائے کہ ان سے رشتہ مانگے یا ان کو رشتہ دے۔

۲۔ دوسری ہدایت: فرمایا۔

"لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یألونکم خبالاً ودوا ما عنتم۔

"مومن کسی دوسرے کو اپنا راز دار نہ بنائے اس لیے کہ وہ بدسلوکی کرنے میں کمی نہیں کرتے۔ اور ان کے دکھ میں پڑ جانے کو پسند کرتے ہیں۔"

آل عمران ۱۱۹

یہاں سختی سے منع بھی فرمایا اور ساتھ ہی اس کی وجہ بھی بیان فرمائی۔ ایسے رشتے جنہیں خدا پسند نہیں کرتا وہ ختم کر دینے چاہئیں۔

۳۔ تیسری ہدایت:۔ فرمایا۔

تلقون الیھم بالمودۃ وقد کفروا بما جاءکم من الحق۔

تم ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہو جنہوں نے اس حق کا انکار کیا ہے جسے تم نے قبول کیا ہے" (ممتحنہ ۲)

گویا مومنوں اور نہ ماننے والوں میں قبولیت کا بہت بڑا بعد ہے۔

۴۔ چوتھی ہدایت:۔ فرمایا:۔

ومن یتولھم منکم فانھم منھم۔

تم میں سے جو ان کو دوست بنائے گا وہ خدا کے نزدیک ان ہی میں شمار ہوگا۔ (مائدہ آیت ۵۲)

دنیاوی اعتبار سے پھولوں کا ہار چھوڑ کر کر خار نعیلاں پسند کرنے، ہزار ہا کرب کے لمحات سے گزرنے اور اپنے جذبات و احساسات کی قربانی دینے کے باوجود بھی اگر انسان اپنی غلطی یا معمولی دنیاوی عزت کی بنا پر ایمان نہ لانے والوں میں شمار کیا جائے تو وہ کتنا بدنصیب ہے۔

۵۔ پانچویں ہدایت: فرمایا۔

انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا۔ مائدہ آیت ۵۶

یقیناً تمہارے دوست اللہ تعالیٰ، اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے:۔

حقیقی ہمدردی، اخلاص اور پیار مومنوں سے مل سکتا ہے۔ غیر تکلف کرتے ہیں اسے اخلاص سمجھنا کم فہمی ہے۔ ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ہمارے خدا نے ہمیں رشتوں کی حقیقت اور حقیقی رشتوں سے آگاہ کر دیا ہے۔

ان کے علاوہ اور بہت سی ہدایت ہیں جو قرآن مجید کی مختلف آیات کے ذریعہ واضح کی گئی ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان سے قریبی رفاقت اور رازدارانہ تعلق منع ہے چہ جائیکہ ان سے معاہدۂ نکاح کیا جائے۔

یہ عمومی ہدایات ہیں لیکن ایک خاص ہدایت بھی شادی کے بارے میں موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لا تنکحوا المشرکٰت حتیٰ یومن۔ ولا مۃ مؤمنۃ خیر من مشرکۃ ولو اعجبتکم۔

کسی ایسی عورت سے نکاح جائز نہیں جو الٰہی احکام کی خلاف ورزی کرنے والی اور اپنے والدین کے دین و اعتقاد کو حقیقی اسلام پر ترجیح دینے والی ہو۔ ہاں اگر وہ ایمان لے آئے تو پھر ہو سکتا ہے ایک مومنہ لونڈی ایک مشرکہ اور بے دین عورت سے بہتر ہے خواہ وہ کتنی ہی خوبصورت کیوں نہ ہو۔"

(البقرہ ۲۲۲)

اس آیت میں احمدیوں کے لیے کتنی وضاحت ہے کہ ہمیں کسی غیر از جماعت سے رشتہ کی اجازت نہیں ایسا سوچنا بھی نہیں چاہیئے۔ مندرجہ بالا ہدایات اور اس تہدید کے باوجود بھی اگر کوئی احمدی دوسرے رشتے کو ترجیح دیتا ہے تو وہ بہت سی مشکلات سے دوچار ہو جاتا ہے مثلاً

۱۔ بے سکونی:۔ زندگی میں جب تک امن و سکون اور اطمینان قلب کا رس گھلا ہوا نہ ہو انسان معاشرے میں اپنا حصہ ادا نہیں کر سکتا۔ دنیوی زندگی محنت و مشقت سے پر ہے۔ اس کے لیے گوشۂ امن لازم ہے۔ جس کی طرف انسان تھک ہار کر لوٹ آئے اور از سر نو تازہ ہو کر پھر کارزار حیات کی طرف لوٹ جائے۔ لیکن اعتقادات میں تضاد عورت اور مرد کی زندگی میں دائمی کشاکش کا باعث بنتا ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"یا ایھا الذین آمنوا قوا انفسکم واھلیکم ناراً"

(تحریم ۷)

اے مومنو! اپنی جانوں اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ سے بچاؤ"

والدین کے خیالات میں اعتقادی اختلاف تربیت اولاد پر بہت برا اثر کرے گا۔ وہ تمام عمر تذبذب کا شکار رہے گا کہ۔

ایماں مجھے کھینچے ہے تو روکے ہے مجھے کفر
کعبہ میرے پیچھے ہے کلیسا میرے آگے۔

والدہ اپنی طرف بلائے گی اور والد اپنے طریق پر چلائے گا۔ اس متضاد تربیت کے باعث اولاد اپنے حقیقی مقصدِ تخلیق کو بھول سکتی ہے اور اس خطرناک انجام کا ذمہ دار وہ شخص ہوگا جس نے رشتہ کا غلط انتخاب کیا تھا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ۔

اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو!

(بقرہ ۱۹۶)

رشتے کے بارے میں قرآنی ہدایات پر عمل نہ کرنے والا شخص مستقل مصیبت اور پریشانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں گرفتار رہتا ہے۔ دنیاوی اعتبار سے بھی اس کا گھر بے برکت اور دینی و اخروی اعتبار سے بھی ہلاکت کا شکار ہوگا۔

کسی احمدی پر کسی غیر احمدی کو رشتے کے لیے ترجیح دینا یہ سوچ کر کہ ہم اسے احمدی بنالیں گے دراصل ایک یقینی حال کو امکانی مستقبل پر قربان کر دینے کے مترادف ہے۔ اگر وہ احمدی نہ بنے تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ زندگی کا سفر رائیگاں ہو جاتا ہے۔ اس لیے جو میسر ہے وہ وعدۂ فردا سے کہیں بہتر ہے۔

۵۔ نکاح کی ایک شرط "کفو" بھی ہے غیر احمدی رشتہ کرنے سے یہ شرط بھی مسخ ہوتی ہے۔ کیونکہ ذہنوں اور دلوں میں برابری اور جوڑ نہیں ہوتا متضاد طبائع سمندر کے دو کنارے ہوتے ہیں جو کبھی نہیں ملا کرتے۔

۶۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس طرح رشتہ کرنا ہماری مذہبی غیرت کے خلاف ہے۔ حضرت اقدس ..... نے ایک اسٹیشن پر میکھرام کے سلام کا جواب نہیں دیا تھا اس لیے کہ ہمارے آقا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا تھا اور مذہبی غیرت و محبت کا تقاضا تھا کہ اسے جواب نہ دیا جائے۔ ایسی ہی غیرت کی توقع ہمارے امام کو ہم سے ہے۔ اگر وہ خود بھی پیشکش کریں تو ٹھکرا دینی چاہیئے کہ یہی محبت کا تقاضا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم احمدیوں کو ایسا کرنے کی توفیق بخشے (آمین)

لجنہ اماء اللہ فجی کا دو روزہ سالانہ اجتماع

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ فجی کی رپورٹ۔ علمی اور ورزشی مقابلے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ فجی کا اجتماع گیارہ، بارہ اپریل ۱۹۸۲ء کو مارو (سگاٹوکا) کی مسجد محمود میں منعقد ہوا۔ یہ اجتماع لجنہ کی تمام شاخوں کی ممبرات کے تعاون سے نہایت کامیاب رہا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد اجتماع کا افتتاح مولانا سجاد احمد خالد صاحب امیر و مشنری انچارج کی تقریر سے ہوا۔ افتتاحی تقریر کے بعد مسز عائشہ یونس خاں نے نظم "اسلام سے نہ بھاگو راہِ بدی یہی ہے" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ فجی نے تقریر کی۔ انہوں نے حاضرات کو قرآنی تعلیم کو عملی جامہ پہنانے کی طرف توجہ دلائی۔ ان کے خطاب کے بعد ممبرات نے عہد دہرایا اور پھر مسز امتیاز مقبول نے "لجنہ اماء اللہ کی تنظیم" پر تقریر کی آپ نے اس کی اہمیت واضح کی اور بتایا کہ اس کے ذریعہ سے مستورات دینی علم سیکھتی ہیں اور ہر ایک کے ساتھ عمدہ تعلق قائم رہتے ہیں۔

مسز نور یوسف نے نماز باجماعت کی اہمیت پر تقریر کی انہوں نے بتایا کہ کس طرح باجماعت نماز امیر و غریب کے امتیاز کو ختم کر کے سب کو ایک مقام پر لا کھڑا کرتی ہے پھر مس امینہ آف مارو نے نظم "اللہ میاں کا خط" خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد مسز امینہ صادق صدر لجنہ لٹوکا نے اپنی تقریر میں ممبرات کو اپنی اپنی شاخوں میں نظم و ضبط قائم رکھنے کی تلقین کی اس کے بعد دوپہر کے کھانے اور نماز کے لیے اجلاس ملتوی ہوا۔

مقابلہ جات:۔ وقفہ کے بعد مندرجہ ذیل مقابلہ جات کرائے گئے۔

۱۔ نظم (۲) تلاوتِ قرآن مجید (۳) تقاریر

۴ بجے سہ پہر دن کا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن۔ ۱۲ اپریل ۱۹۸۲ء

پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا جو مسز انور خان نے کی۔ مس عفت جہاں نے درثمین سے نظم پڑھ کر سنائی۔ مسز حلیمہ ایوب خان نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کی سوانح حیات پر تقریر کی اور تمام بہنوں کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی نصیحت کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے مس صوفیہ حارث نے حضرت اقدس ..... کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد تمام ممبرات نے نماز ظہر ادا کی۔

اس میں جو مقابلہ جات ہوئے ان کے نتائج حسب ذیل ہیں:۔

تلاوت قرآن مجید | اوّل۔ مسز نور جہاں۔ دوم: مسز امتیاز مقبول۔ سوم۔ مسز ظفر اللہ خاں۔ **نظم**۔ اوّل۔ مسز عائشہ خاں۔ دوم۔ مسز نور الشفاق خاں۔ سوم مسز رحیم۔ **تقریر**۔ اوّل مسز عائشہ خاں۔ دوم۔ مسز صادق حسین۔ سوم۔ مسز ایوب خان۔

پیغام رسانی | اس برس مارو لجنہ کی ٹیم جیت گئی۔ بیگم خلیل آف مارو نے جیتنے والی ممبرات میں انعام تقسیم کیے۔

چندہ جات:۔ ممبرات لجنہ نے اجتماع فنڈ میں چندہ دیا اور کیمز فنڈ میں بھی ۴۲ ڈالر اکٹھے کیے گئے۔ صدر لجنہ اماء اللہ فجی کی الوداعی تقریر پر پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمد للہ

عید کارڈ بھیجنا ایک بُری رسم اور اسراف ہے

احباب اجتناب کریں

عیسائی لوگ کرسمس کے موقع پر ایکدوسرے کو کرسمس کارڈ بھیجتے ہیں اور اس فضول رسم پر بہت سا روپیہ خرچ کر دیتے ہیں۔ ان کی دیکھا دیکھی مسلمانوں میں بھی یہ رسم رواج پا گئی ہے اور وہ بھی عیدین کے موقع پر اپنے دوست احباب کو عید کارڈ بھیجنے لگ گئے ہیں اور اس طرح ان کی نقل میں ایک بری رسم کو اپنا لیا ہے۔ اب تو عید کارڈ صرف مبارکباد اور تہنیت کے پیغام تک محدود نہیں رہے بلکہ ان پر عریاں تصاویر اور فحش مناظر چھپنے لگ گئے ہیں۔ یہاں تک کہ گذشتہ دنوں لاہور میں گورنمنٹ افسران نے کارڈ بیچنے والے سٹوروں پر چھاپے مارے اور اس قسم کے کارڈ اپنے قبضہ میں لے لئے۔ اس لئے احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس رسم (جو اب بدی کا رنگ اختیار کر گئی ہے) کی طرف پوری توجہ دیں۔ اور اسے پورے طور پر ختم کرنے کی کوشش کریں)۔

غیر قوموں کی نقل سے تو ویسے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اور یہ رسم تو کھلا کھلا اسراف اور فضول خرچی ہے۔ جس کی اسلام اجازت نہیں دیتا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (۷/۳۱)

کہ فضول خرچی نہ کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے اسراف کرنے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا ہے۔ فرماتا ہے

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ (۱۷/۲۷-۲۸)

اور رشتہ دار اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دو اور اسراف کسی رنگ میں بھی نہ کرو۔ اسراف کرنے والے یقیناً شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بہت ہی ناشکر گذار ہے۔

اس ارشاد الٰہی سے واضح ہو جاتا ہے کہ فضول خرچی اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں کتنی بُری اور قابلِ نفرت بات ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ فضول خرچی خود انسان کے لئے مشکلات پیدا کر دیتی ہے اور بعض اوقات اسکی تباہی کا موجب بن جاتی ہے۔ لیکن لوگ اس پر غور نہیں کرتے اور ایک رَو میں بہے چلے جاتے ہیں۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عید کارڈ بھیج کر لوگ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے اپنے عزیز و اقارب کو اس خوشی کے موقع پر یاد کر کے اور انہیں ہدیہ تبرک پیش کر کے ایک رنگ میں ان کے حقوق ادا کئے ہیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رشتہ داروں کے حقوق تو ضرور ادا کرو تاہم اس سلسلہ میں بھی فضول خرچی ہرگز نہ کرو۔ اور عید کارڈ تو ظاہر و باہر فضول خرچی ہے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود اللہ ان سے راضی ہو، اس بارہ میں احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"یہ اسراف ہے اور بے ضرورت روپیہ ضائع کیا جاتا ہے۔ بہتر ہو کہ لوگ اس کو دین کی تبلیغ میں خرچ کریں ہم نے دیکھا ہے کہ نوجوانوں اور چھوٹے بچوں میں اس کا بہت رواج ہے بچے بلکہ بعض ادھیڑ حضرات بڑی بڑی قیمت کے کارڈ خرید کر پھر لفافوں میں بند کر کے دوستوں کو بھیجتے ہیں۔ یہ بہت بُرا دستور ہے احباب کو چاہیئے کہ اس رسم کو ترک کر دیں اور سب سے پہلے قادیان میں اس پر عمل ہو اگر کوئی دکاندار لائے تو اس سے نہ خریدے جائیں لوکل سیکرٹری صاحب کی توجہ درکار ہے کیونکہ یہ فضول خرچی ہے اور اسلام فضول خرچی کو نہایت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے" (الفضل ۱۵ ستمبر ۱۹۱۷ء)

اس اقتباس میں عید کارڈ بھیجنے کا مروجہ طریق کو حضور نے "بہت بُرا دستور" قرار دیا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ پورے طور پر اس رسم سے بچیں اور اپنے اپنے ماحول میں اسے ختم کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اب تو یہ محض رسم نہیں رہی بلکہ عریاں اور فحش مناظر کی وجہ سے بدی کا رنگ اختیار کر گئی ہے۔

جماعت کے عہدیداروں کا بھی فرض ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد سے احباب جماعت کو آگاہ کرتے رہیں اور لوگوں کو اس بُری رسم سے بچائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس نیک کام کی طرف پوری توجہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

مکرم قائد صاحب ضلع!

کیا آپ نے ناظم اطفال ضلع، ناظم اطفال مجالس اور مربی اطفال مجالس کا تقرر فرما کر مرکز کو مطلع کر دیا ہے؟

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وظیفہ نصرت جہاں بیگم

وظیفہ نصرت جہاں بیگم کا امتحان ۱۶ اکتوبر کو صبح ۸ تا ۱۱ بجے دفتر لجنہ مرکزیہ میں ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے:۔

۱۔ قرآن کریم :۔ پارہ ۶ تا ۱۵ باترجمہ
۲۔ حدیث :۔ حدیث الاخلاق صرف ترجمہ یاد کرنا اور چہل احادیث باترجمہ
۳۔ نماز :۔ نماز باترجمہ یاد کرنی۔ دعائے قنوت باترجمہ، نماز کسوف وخسوف اور نماز استسقاء باترجمہ
۴۔ کلام :۔ نزول المسیح از حضرت اقدس .....
۵۔ عربی قصیدہ :۔ یا عین فیض اللّٰہ والعرفان ..... پہلے ۲۰ اشعار باترجمہ زبانی یاد کریں۔
۶۔ مضمون :۔ ۱۔ اسلامی پردہ عورت کی عزت کا ضامن ہے۔
۲۔ صداقت بانیٔ جماعت احمدیہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۵ تا ۷ نومبر ۱۹۸۲ء منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی / حاضری لازمی ہے۔ تمام زعماء / زعماء اعلیٰ / ناظمین اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق محترم امراء صاحبان وصدران جماعت ومربیان کرام سے بھرپور تعاون کے ساتھ جہاں مجالس کی نمائندگی سو فیصد بنائیں وہاں ہر جماعت اور مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار کو اس بابرکت اجتماع سے استفادہ کے لیے مرکز میں لائیں۔ پاکستان کی کوئی مجلس ایسی نہیں رہنی چاہیئے جہاں سے کسی فرد نے اجتماع میں شرکت نہ کی ہو۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

زعماء انصار اللہ متوجہ ہوں

رپورٹ کارگزاری کا مرکز میں آنا بہت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر مرکز آپ کی مساعی سے واقف نہیں ہو سکتا جن زعماء کرام نے ابھی تک ماہ مئی کی رپورٹ کارگزاری مرکز کو ارسال نہیں کی اُن سے گذارش ہے کہ وہ فوری طور پر رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خریداران مصباح کے لیے ضروری اطلاع

یکم جولائی ۱۹۸۲ء سے ماہنامہ مصباح کے دفتر میں یہ تبدیلی کی گئی ہے کہ پرچہ کی ترسیل اور حساب و کتاب کے لیے الگ منیجر مقرر کر دی گئی ہیں۔ اس لیے چندہ کے حساب یا پتہ کی تبدیلی وغیرہ کے سلسلہ میں خط و کتابت منیجر مصباح کے ساتھ کی جائے۔ البتہ مضامین اور اعلانات وغیرہ حسب سابق مدیرہ مصباح کو بھجوایا کریں۔ لجنات بھی اسے نوٹ کر لیں۔

(مدیرہ مصباح ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم سعید احمد صاحب رشید باغبانپورہ لاہور وصیت نمبر ۱۹۱۵۰ کے موجودہ ایڈریس کی نظارت ہذا کو ضرورت ہے اگر کسی کو ان کے ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں۔ اخبار خود خرید کر پڑھیں اور دوسروں کو اخبار پڑھنے کی ترغیب دیں۔ یہ آپ سب کا فرض ہے۔ (ادارہ)

عید فنڈ اور فطرانہ

امرائے کرام وصدر صاحبان سے گذارش ہے کہ

(۱) عید فنڈ ہر دو عید وں کی مبارک تقاریب پر وصول فرما کر مرکز میں بھجوایا جائے۔

(۲) فطرانہ کی شرح ایک صاع گندم کی قیمت یعنی ۲/۴ روپے فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ جو خاندان کے جملہ افراد کے حساب سے ادا کیا جائے۔ نوزائیدہ بچے کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جانا ضروری ہے جو دوست پوری شرح سے ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ نصف شرح ۲/۲ روپے فی کس کے حساب سے ادا کر سکتے ہیں۔

بیرونی جماعتیں وصول شدہ فطرانہ کا ۱/۲ اور ربوہ کے حلقہ جات ۱/۲ حصہ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں گے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحقین میں تقسیم فرمائی جائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی برائے لجنہ!

عنوان! سیرت وسوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا امسال لجنہ کے انعامی مقالے کا عنوان ہے

شرائط:۔

۱۔ حجم مقالہ ۸ تا ۱۰ ہزار الفاظ
۲۔ مقالہ خوشخط ہو اور کاغذ کے ایک طرف لکھا ہو۔
۳۔ مقالہ کی تیاری کے لیے جو کتب زیر مطالعہ رہی ہوں ان کی فہرست مقالہ کے آغاز یا آخر میں درج ہو۔
۴۔ مقالہ میں اگر کوئی اقتباس درج کرنا چاہیں تو اس کا مکمل حوالہ درج کریں یعنی نام کتاب مصنف اور صفحہ نمبر وغیرہ۔
۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ۱۹۸۲ء ہے۔
۶۔ اوّل دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو بالترتیب -/۳۰۰، -/۲۰۰ اور -/۱۰۰ روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔
۷۔ صدر کی تصدیق ہو کہ یہ اس نے خود لکھا ہے۔
۸۔ اس مقالہ پر اجتماع کے موقع پر انٹرویو بھی لیا جائیگا۔
۹۔ ہر مقالہ نگار حلیفہ بیان دے کہ یہ مقالہ اس نے خود لکھا ہے کہیں سے کوئی سطر نقل نہیں کی گئی کیونکہ پوزیشن حاصل کرنے والے مقالے کو لجنہ مرکزیہ کتابی شکل میں شائع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اخاء ۱۳۶۱ ہش / اکتوبر ۱۹۸۲ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگا۔

جس میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے لہٰذا ابھی سے اس اجتماع کی تیاری شروع کر دیجئے خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

محفل سوال وجواب برموقع سالانہ اجتماع

امسال لجنہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر پروگرام میں علمی اور مذہبی سوالات کے جوابات کے عنوان سے آدھ گھنٹہ کا نیا پروگرام رکھا گیا ہے جس میں ممبرات لجنہ کی طرف سے آمدہ سوالات کے جوابات دیئے جائینگے۔ آپ جس سوال کا جواب چاہیں ۱۵ ستمبر ۱۹۸۲ء تک لکھ کر دفتر لجنہ بھجوا دیں۔ سوالات بھجواتے وقت خیال رکھا جائے کہ وہ سیاسی نوعیت کے نہ ہوں اور نہ ہی فقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ فقہ سے متعلق سوال مفتی سلسلہ سے دریافت کئے جائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۳۰ اگست کو ہوگا

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ ظہور ۱۳۶۱ ہش مطابق ۳۰ اگست ۱۹۸۲ء بروز سوموار ۸ بجے صبح دفتر تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں ۲۰ جولائی تک دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس لئے امیدواران کو چاہیئے کہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ درخواستیں فوری طور پر مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت دفتر وکالت دیوان کو بھجوادیں تا انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جاسکیں۔

اس سے قبل داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی مقرر کی گئی تھی۔ امیدواران کی سہولت کے لئے اب اس میں ۲۰ جولائی تک توسیع کردی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوسکے گا۔

انٹرویو کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف انہی کو بلایا جائے گا جنکی میٹرک میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہوگی اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہوگی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا پچیسواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ کا سالانہ مرکزی اجتماع امسال مورخہ ۵-۶-۷ نبوت / نومبر کو اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مرکز میں منعقد ہو رہا ہے۔

انصار اس اجتماع کی برکات سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔ (قائد مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم عبدالماجد خاں صاحب۔ الفتح حاجی چوک پیر غازی روڈ اچھرہ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالحمید خاں صاحب شوق وفات پاگئے ہیں میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

(۱) عبدالباسط صاحب (۲) آفتاب احمد شاہد صاحب (۳) مبشر احمد صاحب (۴) امۃ الوحید صاحبہ (۵) فرخ جاوید صاحبہ پسران و دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۵/۲۲ الف واقع محلہ دارالعلوم ربوہ رقبہ ایک کنال جو والد صاحب مرحوم کے نام ہے۔ ہم تمام وارثان کے نام منتقل کرنیکا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضروری اعلان

ایک سند ایم ایس سی (حساب) جو مس صباحت تنویر کے نام پر جاری کی گئی ہے اور چند ضروری کاغذات بدوران سفر بس میں سے ملے ہیں اگر صباحت تنویر صاحبہ کا کسی کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنا رول نمبر بتاکر درج ذیل پتہ سے حاصل کرلیں۔

(رضوان احمد ہارون۔ بٹ منزل مکان نمبر ۱۶/۲۶ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ)

مجلس اطفال الاحمدیہ میں شمولیت سے متعلق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی بچہ اطفال الاحمدیہ کی عمر رکھتا تھا اور اس کے ماں باپ نے اسے اطفال الاحمدیہ میں شامل نہیں کیا تو اس کے ماں باپ نے بھی ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے"

(الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء) (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

- مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کئی ماہ سے شانہ میں ٹیومر اور پراسٹیٹ کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ (ملک دوست محمد دارالرحمت غربی ربوہ)
- میری بچی گسومہ ملک پچھلے دو ماہ سے لگاتار بیمار چلی آرہی ہے۔ کافی کمزور ہوگئی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (ملک منصور احمد ابن ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے مرحوم ٹاؤن شپ لاہور)
- خاکسار کے ایک مقدمہ کی اپیل سشن جج لاہور کی عدالت میں زیر سماعت ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس مقدمہ میں کامیاب فرمائے۔ اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین (محمد رشید ولد محمد صدیق صاحب متعل لیڈیز مشن ہسپتال نارووال)
- مکرم میاں محمد شفیق صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ اپنے بیٹے عزیز شاہد محمود صاحب کے میٹرک کے امتحان میں تحصیل چنیوٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے کی خوشی میں مبلغ پچاس روپے مساجد فنڈ میں ادا فرماتے ہوئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بیٹے کی اس کامیابی کو آئندہ بہت سی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)
- میرے والد محترم پیر محمد عالم صاحب (ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ تعلیم) عرصہ دو ماہ سے گردہ اور مثانہ میں پتھری اور درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت یابی کے لیے دعا فرمائیں۔ (طاہر عدنان ۲۶/۱۸ دارالصدر شرقی ربوہ)
- خاکسار کی والدہ محترمہ قریباً ۲½ ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ اب بفضل خدا پہلے سے افاقہ ہے مگر پھر بھی چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ نیز والد صاحب کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب صاحب فراش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل سے ہر دو مریضوں کو کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین (طاہر احمد کھوکھر محلہ بختے والا۔ گلی ماسٹر فتح دین گوجرانوالہ)

دعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی محمد افضل واہ کینٹ کے خسر محترم ماسٹر محمد سلیمان صاحب سنت نگر لاہور ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۶/۶/۸۲ کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی عمر ۷۰ برس تھی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور ایک لڑکی کے علاوہ بہت سے پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین (خاکسار محمد صادق ندیم بکڈپو گول بازار ربوہ)

خاکسار کے دادا جان محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف ریاست کپورتھلہ حال چک ۱۴۰ جنوبی تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا مورخہ ۲۵ جون بمطابق ۳ رمضان المبارک بروز جمعہ انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر ۹۳ سال تھی۔ مرحوم نے محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ کی تبلیغ سے خلافت اولیٰ کے زمانے میں احمدیت قبول کی ساری عمر استقامت سے حق پر قائم رہے۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم چوہدری عبدالمجید آف سلانوالی محترم چوہدری محمد اقبال صاحب آفیسر ریڈیو پاکستان اسلام آباد اور محترم چوہدری محمد عرفان صاحب آف سلانوالی چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مرحوم کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (نعیم احمد خالد ۳/۳۵ ویول لائنز چک لالہ کینٹ راولپنڈی)

محترم سردار محمد بشیر احمد صاحب۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی ۹ تاریخ ماہ جون بعمر ۸۳ سال وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سردار بشیر احمد ریاست پٹیالہ میں کمشنر انکم ٹیکس اور بھوپال میں بڑے عہدوں پر فائز رہے اور ہمیشہ جماعت کی خدمت میں پیش پیش رہتے تھے۔ سردار صاحب جماعت کراچی کے لمبے عرصہ تک قاضی اور مجلس عاملہ کے سرگرم خادم رکن رہے۔ آپ حضرت شیخ کرم الٰہی صاحب پٹیالوی صحابہ ۳۱۳ حضرت اقدس کے صاحبزادے تھے۔ سردار صاحب نے دو فرزند کموڈور محمد سلیم احمد ستارہ امتیاز (ملٹری) پاک بحریہ اور سردار محمد جمیل احمد صاحب اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے اور خاندان حضرت اقدس سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سردار صاحب کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ (خاکسار محمد سلیم احمد آف کراچی)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیویارک میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دو غیر مسلم مقررین کا آنحضرتؐ کو خراجِ عقیدت

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب (ڈی ڈی)، مبلغ ایسٹ کوسٹ ریجن امریکہ مقیم نیویارک

ہر سال "یوم میلاد النبیؐ" پر امریکہ بھر کی احمدی جماعتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ خیر کرنے کی غرض سے "سیرت النبیؐ" کے موضوع پر تقریریں کرانے کا اہتمام کرتی ہیں۔ امسال "سیرت النبیؐ ڈے" کا جلسہ ۱۷ جنوری کو نیویارک میں بھی منعقد ہوا لیکن اس روز انتہائی سردی اور برفباری کی وجہ سے حاضری کم تھی اور اس وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کا تذکرہ عام لوگوں میں نہ ہو سکا۔ یہ کمی پوری کرنے کے لئے ۱۸ اپریل ۸۲ء کو "سیرت النبیؐ" پر خاص پبلک جلسہ کرنے کا انتظام کیا گیا جو ماشاء اللہ بہت ہی کامیاب رہا۔ جلسہ کی تیاری کئی روز سے جاری تھی۔ اخبارات میں اشتہارات دیئے گئے مذہب سے دلچسپی رکھنے والے اداروں اور افراد کو دعوت نامے بھیجے گئے۔ چیدہ چیدہ مسلم اور غیر مسلم احباب کو تقریر کرنے کی درخواست کی گئی ریلے پبلک ہائی سکول کوئنز (نیویارک) کی عمارت جلسہ گاہ کے طور پر حاصل کی گئی۔ اور نواحی جماعتوں کو اس مبارک تقریب میں شامل کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ عزیز نذیر احمد ایاز صدر جماعت احمدیہ نیویارک جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی تنظیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے

یہ جلسہ دو بجے سہ پہر شروع ہوا۔ اس سے پہلے احمدی احباب اسکول ہال میں باجماعت نمازیں ادا کر چکے تھے، وسیع و عریض ہال آہستہ آہستہ بھرنا شروع ہوا۔ مستورات ایک علیحدہ کمرہ میں بٹھائی گئیں۔ احمدی اور دوسرے مسلمان آنحضرتؐ کے ذکرِ خیر اور حضرت اقدس کا امن و آشتی کا پیغام سننے اور اسلام کے متعلق اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کی نیت سے اتنی بڑی تعداد میں شامل ہوئے کہ نیویارک میں میرے عرصۂ قیام کے دوران میرے اپنے علم اور جماعت نیویارک کی تصدیق کیمطابق اس سے پہلے کبھی بھی نہیں ہوئے۔ الحمد للہ۔ یہی نہیں بلکہ اس جلسہ کا دوسرا خوش کن پہلو یہ ہے کہ تین احمدی مقررین (خاکسار جسے اس جلسہ کی صدارت کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ مکرم ڈاکٹر پروفیسر خلیل احمد صاحب ناصر اور مکرم برادر عابد حنیف صاحب ریجنل پریذیڈنٹ جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، مثالی کامیابی اور اسوۂ حسنہ پر تقاریر کیں۔ دو معزز غیر مسلم مقررین نے بھی بانیٔ اسلام اور شرفِ انسانیت کی سیرت بیان کر کے۔ خراجِ عقیدت پیش کرنے کی سعادت پائی۔ ڈاکٹر والٹر کیلبر نے (جو اپنی اہلیہ کے ساتھ تشریف لائے) ویگنر کالج نیویارک میں مذہبی امور کے شعبہ کے چیرمین، یونیورسٹی آف شکاگو سے مذہبیات میں پی ایچ ڈی کے حامل، نے امن کے پیغام پر عالمانہ تقریر کی اور تاریخ کی روشنی میں اس بے بنیاد اتہام کی تردید کی اسلام بزورِ شمشیر پھیلا۔ انہوں نے اسلام کی بنیادی تعلیم اور حقائق کہ دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں کو پیش کر کے اس حقیقت کو واضح کیا کہ پیغمبر اسلام نے قرآن کریم کے منشاء کے خلاف قطعاً کبھی بھی کوئی اقدام نہیں کیا۔ وہ آئے ہی دنیا میں صلح و آشتی، امن و امان پھیلانے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مظہر بن کر تھے۔ فاضل مقرر کی تقریر نے یہ بات ثابت کر دی کہ مغرب اور علمی دنیا میں محققین، اسلام اور بانیٔ اسلام کو صحیح طور پر سمجھ رہے ہیں اور اس سے خاصے متاثر ہیں۔ دوسرے غیر مسلم مقرر مسٹر کے۔ پی نائیڈو (شمالی امریکہ کی ہندو سوسائٹی کے صدر جو امریکہ آنے سے پہلے آندھرا پردیش کے تیس ہزار مندروں اور مذہبی اداروں کے کمشنر رہ چکے تھے اور ہندو مت کے موجودہ مذہبی لیڈروں سے ذاتی تعلقات رکھتے ہیں) نے جن کو اسلام کے بارہ میں وسیع معلومات حاصل ہیں بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں روحانیت کی لو لگانے، دنیا سے دکھوں کو دور کرنے اور راہِ راست سے بھٹکی ہوئی مخلوق کو ہدایت کا راستہ دکھلانے کے لئے تشریف لائے جن کا مقام عالی اور قابلِ ستائش ہے اور جن کی سیرت قابلِ تقلید ہے۔ حضور کو اپنے عقیدہ کیمطابق ہندوستان کے رشی منیوں کی صف میں کھڑا کر کے مسٹر نائیڈو نے نہایت جوش اور اخلاص سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت کا اظہار کیا۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ ہر دو علم دوست مقررین نے دورانِ تقریر بتلایا کہ اسلام کے بارہ میں ان کی معلومات کا ماخذ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لٹریچر بالخصوص محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ کی تصنیفات ہیں۔ ہر دو بالخصوص ڈاکٹر کیلبر نے "احمدیہ موومنٹ" ان اسلام کی صحیح تعلیم دنیا تک پہنچانے کی جدوجہد کو مستحسن پایا۔ خاکسار ہر تقریر کے بعد ضروری تبصرہ کر کے مقررین کے بیان کردہ نظریات اور ان کی اسلامی تعلیم سے مطابقت بیان کرتا رہا جس سے سامعین ہر مقرر کے مضمون سے پورا پورا لطف اٹھاتے رہے اور اسطرح یہ مبارک تقریب فخرِ انسانیت، خیر الرسل، رحمۃ للعالمین کے فیوض و برکات کے اظہار کا (اپنوں اور غیروں کی زبان سے) موجب بنی۔

خدا کرے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو حضور علیہ السلام کا نام اس نئی دنیا میں پھیلانے اور مقبول بنانے کی خدمت کی توفیق ملتی رہے۔ آمین۔

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے آٹھ سال کے بعد پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم سید صلاح الدین احمد صاحب کی نواسی اور مکرم مرزا سردار محمد بیگ کی پوتی ہے۔

احباب نومولودہ کی درازیٔ عمر اور خادمہ دین ہونے کی دعا فرمائیں۔

(مرزا نیر اعجاز بیگ لیکچرار گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو یاد رکھیں

کاروباری حضرات توجہ فرمائیں
اقصیٰ ناصر آباد روڈ پر صرف چند دکانیں کرایہ کے لئے خالی ہیں۔
ربوہ کے مرکزی کاروباری مرکز میں چالو کاروبار خریدنے کے لئے فوری رابطہ قائم کریں
نیز ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
مسائل و وسائل کا سنگم املاک کنسرن
ریلوے روڈ ربوہ

اکسیر گلٹی پستان
دودھ جانوروں کے تھنوں کی گلٹی۔ ناڑ اور رسولی کے لئے
ایک ہفتہ کا کورس ۲۱/ روپے
تفصیلات کے لئے کیورٹیو وٹرنری گائیڈ ملاحظہ فرمائیں۔
کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷